

97844-بیمار شخص دونمازوں کو جمع کر سختا ہے؟

سوال

ایک مریض کو مدد کے کینسر ہے، اس کے پیٹ میں ایک سوراخ رکھا گیا ہے جہاں سے فسلہ وغیرہ نکالا جاتا ہے، مریض کا سوال یہ ہے کہ کیا اس کے لئے دونمازوں کو جمع کرنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

بھی ہاں ایسا مریض دونمازوں کو جمع کر سختا ہے، تو اس کے لیے وہ ظہر اور عصر کی نماز جمع کرے گا، اسی طرح مغرب اور عشا کی نماز جمع کر سختا ہے، نیز ابھی سوت کے مطابق جمع تقدیم یا جمع تاخیر دونوں کی اجازت ہے جس میں آسانی ہو وہی کر لے: کیونکہ بیماری کی وجہ سے پیش آنے والی مشکلات دونمازوں کو جمع کرنے کے اسباب میں شامل ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے استحاصہ والی عورت جسے ماہواری کے ایام میں بھی خون آتارہتی ہے اسے اجازت دی تھی کہ وہ دونمازوں کو جمع کر لے۔ اس حدیث کا ذکر سنن ابو داود: (287) اور جامع ترمذی: (128) میں ہے اسے البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں حسن قرار دیا ہے۔

اور استحاصہ بھی ایک بیماری ہے۔ امام احمد نے مریض شخص کے لئے دونمازیں جمع کرنے کی دلیل یہ دی ہے کہ بیماری سفر سے زیادہ گراں ہوتی ہے، نیز انوں نے سورج غروب ہونے کے بعد سینگی لکھوائی اور پھر مغرب و عشا کو جمع کر کے ادا کیا۔ ختم شد

کشاف القناع: (2/5)

نوت:

یہاں اس بات کو سمجھ لیں کہ جس مریض کے لئے دونمازیں اٹھی کرنا جائز ہو تو وہ دونوں نمازیں مکمل ادا کرے گا، کیونکہ قصر نماز صرف مسافر کے لئے جائز ہے، تو کچھ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بیماری کے باعث حالت اقامت میں نمازیں اٹھی پڑھے تو وہ قصر بھی کرے گا، ان کی یہ بات صحیح نہیں ہے۔

صحیح الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کتے ہیں:

"قصر نماز کا ایک ہی مخصوص سبب ہے اور وہ ہے سفر، لہذا نماز سفر کے علاوہ قصر نہیں ہوگی، جبکہ ضرورت اور عذر کی بنا پر دونمازوں کو جمع کیا جا سکتا ہے، لہذا اگر لبے یا مختصر سفر میں نماز جمع کرنے کی ضرورت محسوس ہو، اسی طرح بارش وغیرہ، بیماری وغیرہ اور دیگر اسباب کی بنا پر نمازیں جمع کرنے کا مقصد یہ ہے کہ امت سے مشکلات کا خاتمہ ہو" ختم شد
مجموع الفتاوی: (22/293)

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گوہیں کہ تمام مسلمان بیماروں کو شفایاب فرمائے، اور انہیں صبر کے ساتھ اطمینان بھی عطا کرے، انہیں اس کا بہترین صلہ بھی نوازے۔
واللہ اعلم